

[تاریخ: ۲۵/۰۳/۲۰۲۵]

[صفحہ نمبر: ۶۹۵]

رخصتی سے پہلے بذریعہ میسج طلاق دینا

سوال

اگر کوئی شخص میسج کے ذریعے طلاق دے دے تو کیا طلاق واقع ہو جائے گی؟ اور ابھی رخصتی نہیں ہوئی تھی تو کیا رجوع کی گنجائش ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

طلاق دینا شوہر کا شرعی اختیار ہے، اور یہ زبانی، تحریری کسی بھی ذریعہ سے دی جاسکتی ہے۔ اگر کوئی شخص میسج یا کسی اور تحریری صورت میں اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے، اور الفاظ صریح (واضح) ہیں، تو طلاق واقع ہو جائے گی، کیونکہ طلاق کے لیے زبانی الفاظ شرط نہیں بلکہ اصل چیز شوہر کا ارادہ و نیت ہے۔

رخصتی سے پہلے دی گئی طلاق کا حکم

اگر نکاح کے بعد رخصتی نہیں ہوئی اور شوہر طلاق دے دیتا ہے، تو ایسی صورت میں نکاح فوراً ختم ہو جاتا ہے اور عدت لازم نہیں ہوتی، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا". [الأحزاب: ۴۹]

”اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، پھر انہیں ہاتھ لگانے (رخصتی سے پہلے) سے پہلے طلاق دے دو، تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے تم شمار کرو۔“

اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ رخصتی سے پہلے دی گئی طلاق کے بعد عورت پر عدت نہیں ہوگی اور نکاح فوری طور پر ختم ہو جائے گا۔

چونکہ رخصتی سے پہلے طلاق واقع ہوتے ہی نکاح ختم ہو جاتا ہے، اس لیے رجوع کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ اگر دونوں دوبارہ ازدواجی تعلق قائم کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے نیا نکاح کرنا ہوگا، جس میں درج ذیل

شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے:

۱. دوبارہ ایجاب و قبول (دونوں کا رضامند ہونا)۔

۲. پیامبر مقرر کرنا۔

۳. ولی کی اجازت۔

۴. گواہوں کی موجودگی۔

اگر شوہر نے رخصتی سے پہلے ہی طلاق دے دی، تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور ہوگا۔ اس لیے بہتر ہے کہ نئے نکاح سے پہلے ان وجوہات کو سمجھا اور حل کیا جائے، تاکہ مستقبل میں دوبارہ یہی مسائل پیدا نہ ہوں۔ اگر دونوں فریق اس نتیجے پر پہنچیں کہ مسائل حل ہو چکے ہیں اور آئندہ ازدواجی زندگی خوشگوار رہ سکتی ہے، تو نئے نکاح کے ذریعے دوبارہ ازدواجی زندگی کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔

لہذا اگر طلاق کے الفاظ واضح ہوں اور شوہر کی نیت طلاق دینے کی ہو تو مسیح کے ذریعے دی گئی طلاق معتبر ہے، اگر رخصتی سے پہلے طلاق دی گئی ہو تو نکاح فوراً ختم ہو جاتا ہے، پھر رجوع ممکن نہیں، بلکہ دوبارہ نکاح کرنا ہوگا، جس کے لیے نکاح کی تمام شرعی شرائط پوری کرنا ضروری ہیں۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین

مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبداللہ بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبدالرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبدالرحمان سامرودی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبدالولی حقانی حفظہ اللہ